میڈیا کوآرڈینیٹر آفس

جامعہ ملیہ اسلامیہ

16فروری2018

پریس ریلیز

جامعہ میں مشینی تعلیم اور مصنوعی دماغ پر پروگرام کا انعقاد

آئی ٹی انڈسٹری کے رجحان میں اچھال،طلباء کے لئے بے انتہا مواقع:توحید خان

نئی دہلی: جامعہ ملیہ اسلامیہ کے مرکز برائے جدت اور کارآفرینی (سینٹر فار انوویشن اینڈ انٹر پرینیورشپ،سی آئی ای) کی جانب سے مشینی تعلیم اور مصنوعی دماغ کو سمجھنے کے لئے ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔

مختلف شعبہ جات (بایوانفارمیٹکس ،ایم سی اے، بی ایس سی میتھ میٹکس ،بی ٹیک کمپیوٹر سائنس، بی ٹیک الیکٹرانک اینڈ کمیونی کیشن) کے تقریبا56 مشینی تعلیم اور مصنوعی دماغ سے متعلق دلچسپی رکھنے والے افراد نے شرکت کی اور اس بات پر تبادلہ خیال کیا کہ تکنالوجی کے کتنے اسکوپ ہیں اور ایسے کسی مشین کی انڈسٹری کو کتنی ضرورت ہے۔

توحید خان، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے سابق طالب علم جو امریکہ کے ٹولیڈو یونیورسٹی سے کمپیوٹر کا تعامل اور انسان کے موضوع پر ڈاکٹریٹ کر رہے ہیں نے اپنے علم اور تجربے کا ساجھا کرتے ہوئے کہا کہ طلباء اس چیز کو ذہن نشیں کرلیں کہ آنے والا وقت مشینی تعلیم کا ہی ہوگا،اس میں اعلی تعلیم مثلا ایم اے اور پی ایچ ڈی کے امریکہ میں کافی امکانات ہیں،اس لئے کہ فی زمانہ آئی ٹی انڈسٹری کے رجحانات میں بے انتہا اضافہ ہوا ہے۔

یہ پروگرام جامعہ ملیہ اسلامیہ کے مرکز برائے جدت اور کارآفرینی (سینٹر فار انوویشن اینڈ انٹر پرینیورشپ،سی آئی ای) کی جانب سے کیا گیا جس کا مقصد کمیونٹی کے مابین چھوٹی صنعتوں کو فروغ دیکر لوگوں کو بااہل بنانا اور انھیں روزگار فراہم کرنا ہے۔

جاری کردہ:

پروفیسر صائمہ سعید

میڈیا کوآرڈینیٹر